یسوع مسیح کل اور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے(عبرانیوں 8:13)

اشتہاری خط دسمبر 2020

کلام مقدس میں 1-یوحنا 27:2 کے حوالہ کے ساتھ ساری دُنیا میں تمام بھائیوں اَور بہنوں کو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے بیش قیمت نام میں دِل کی اتھاہ گہرائی سے سلام۔

''تمہارا وہ مسح جو اُس کی طرف سے کیا گیا تُم میں قائم رہتا ہے اور تم اس کے محتاج نہیں کہ کوئی تمہیں سکھائے بلکہ جس طرح وہ مسح جو اُس کی طرف سے کیا گیا تمہیں سب باتیں سکھاتا ہے اور سچا ہے اور جھوٹا نہیں اَور جس طرح اُس نے تمہیں سکھایا اُسی طرح تم اُس میں قائم رہتے ہو''۔

یہ الفاظ ہر دِل کی گہرائی میں گھُس کر حقیقت بن جائیں۔ نبیوں نے روح القدس کی تحریک اور براہِ راست مسح کے تلے پیشتر ہی سے خُدا کے کلام میں نجات کے مکمل منصوبہ کو بیان کر دیا ہے۔ وہی مسح ہمارے نجات دہندہ پر ٹھہرا وہ مسیح تھا یعنی مسح شدہ۔ لوقا 4:18-19 میں ہمارے نجات دہندہ نے یسعیاہ کے 61 باب میں سے پہلی آیت اور دوسری آیت کا نصف حصہ پڑھا:

''خداوند کا روح مجھ پر ہے اس لئے کہ اُس نے مجھے غریبوں کو خوشخبری دینے کے لئے مسح کیا۔ اُس نے مجھے بھیجا ہے کہ قیدیوں کو رہائی اَور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر سناؤں۔ کچلے ہوؤں کو آزاد کروں۔ اور خداوند کے سالِ مقبول کی منادی کروں''۔ بطور حقیقی ایماندار ہمیں بھی وہی روح، وہی مسح، وہی تعلیم اَور یسوع مسیح کا وہی مکاشفہ ملا ہے''۔

پولُس کو براہِ راست بلاہٹ ملی تھی اَور وہ خُدا کے روح کی تحریک اور مسح کے نیچے تھا اور اُسے اس منادی پر پکا یقین تھا اور اُسے یہ کہنا پڑا کہ ''اگر کوئی تمہیں کوئی اور خوشخبری سنائے تو ملعون ہو''(گلتیوں 8:1)۔

ولیم برنہم ہمارے زمانے کا مردِ خُدا تھا اور اُسے بھی براہِ راست بلاہٹ ملی تھی وہ بھی روح القدس کی تحریک اور مسیح کے نیچے تھا اَور ابدی خوشخبری کی منادی کرتا تھا۔ اور میری بلاہٹ کے تعلق سے بھی یہی حقیقت ہے۔ یہ یقیناً ایسے ہی سچائی ہے جیسے خداوند خُدا بلاہٹ کے بارے اعلان کرتا ہے۔ اُسے یقیناً اپنے نبیوں، رسولوں اَور خُدا کے بندوں پر اعتماد تھا جن کو اُس نے خدمت کے لئے مقرر کیا تھا۔ جو کچھ خداوند نے یوحنا 20:21 میں کہا ہے وہ آج بھی لاگو ہوتا ہے ''یسوع نے پھر اُن سے کہا تمہاری سلامتی ہو! جس طرح باپ نے مجھے بھیجا ہے اُسی طرح میں بھی تمہیں بھیجتا ہوں''۔ الٰہی طور پر بھیجے جانے میں وہ بھی شامل ہوتا ہے جو کچھ ہمارے خداوند نے یوحنا 20:13 میں کہا تھا ''مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو میرے بھیجے ہوئے کو قبول کرتا ہے وہ مجھے قبول کرتا ہے اور جو مجھے قبول کرتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو قبول کرتا ہے''۔

کلام مقدس میں سے ہمارے تعارفی حوالہ میں یوحنا رسُول نے لکھا ہے کہ وہ مسیح متواتر خُدا کے حقیقی فرزندوں میں قائم رہتا ہے۔ اُس نے زور دے کر کہا کہ کوئی سچائی کی طرف سے نہیں ہے (21 آیت)۔ پہلے سے 20 آیت میں ہم پڑھتے ہیں ''اور تُم کو اُس قدوس کی طرف سے مسح کیا گیا ہے اور تم سب کچھ جانتے ہو''۔ 28 آیت میں اُس کا کلام براہِ راست ہم سے مخاطب ہے ''غرض اے بچو! اُس میں قائم رہو تا کہ جب وہ ظاہر ہو تو ہمیں دلیری ہو اور ہم اُس کے آنے پر اُس کے سامنے شرمندہ نہ ہوں'' (1-یوحنا 2:28)۔

ہم سب یسوع مسیح کے مکاشفہ کا انتظار کر رہے ہیں اور اُس کی واپسی پر تیار رہنا چاہتے ہیں۔ ہمارے لئے یہ تنبیہ کی گئی ہے ''اُس میں قائم رہو۔۔۔'' نہایت اہم ہے۔ یوحنا 15:5 میں ہمارے نجات دہندہ نے کہا ''مَیں انگور کا درخت ہوں تُم ڈالیاں ہو۔ جو مجھ میں قائم رہتا ہے اور مَیں اُس میں وہی بہت پھل لاتا ہے کیونکہ مجھ سے جُدا ہو کر تُم کچھ نہیں کر سکتے''۔

آج یہ نوشتہ پورا ہوا

ہم یسوع مسیح کی واپسی سے قبل بالکل آخری زمانہ کے عرصہ میں زندگی گزار رہے ہیں۔ہم اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں اور اپنے کانوں سے سنتے ہیں کہ کیسے ہمارے زمانہ میں کلام مقدس کی نبوتیں پوری ہو رہی ہیں۔ چاہے یہ بنی اسرائیل کی واپسی ہے، چاہے یہ جنگیں اور بربادی ہے، چاہے یہ زلزلے، قحط اور وبائیں ہیں۔ یہ سب ہمارے خداوند نے پیشتر ہی سے بتا دیا تھا (لوقا21)۔ہم عالمی تپش، ماحولیاتی اور موسمی تبدیلی اور ہر قسم کی قدرتی آفات کا تجربہ حاصل کر رہے ہیں۔اس نئے وائرس کی وجہ سے، جو کہ ''کرونا'' کے نام سے جانا جاتا ہے اور پوری دُنیا میں پھیل چکا ہے۔دُنیا میں سب کچھ تبدیل ہو گیا ہے اور دوبارہ کچھ بھی پہلے جیسا نہیں رہے گا۔

بنی اسرائیل کی موعُودہ ملک میں واپسی آخیر زمانہ کا اہم نشان ہے: ''کیونکہ خداوند یعقوب پر رحم فرمائے گا بلکہ وہ اسرائیل کو ہنوز برگزیدہ کریگا اور اُن کو اُنکے ملک میں پھر قائم کریگا اور پردیسی اُن کے ساتھ میل کریں گے اور یعقوب کے گھرانے سے مل جائینگے'' (یسعیاہ1:14)۔

یہ کلام ہماری آنکھوں کے سامنے پورا ہوا۔ 1948 سے اسرائیل کی ریاست دوبارہ سے وجود میں آ چکی ہے۔حال ہی میں مشرقِ وسطیٰ کے امن معاہدہ نے سب کی توجہ کھینچ لی ہے۔ ستمبر 2020 میں متحدہ عرب امارات اَور بحرین نے اسرائیل کے ساتھ ایک امن معاہدہ پر دستخط کیے ہیں جسے **''ابراہام امن معاہدہ''** کہا جاتا ہے۔جبکہ مصر نے 1979 میں اَور اُردن نے 1994 میں پہلے ہی سے یہ معاہدہ کیا ہوا ہے۔ دیگر اسلامی ریاستیں اَور باقی دوسرے بھی جلد ہی شامل ہونے والے ہیں۔سعودی عرب اَور اسرائیل کے درمیان صلح نامہ سے مشرقِ وسطیٰ میں امن کیلئے آخری رکاوٹ کو عبور کرنے کی توقع ہے ___ جب تک کہ وہ معاہدہ جسے دانی ایل 27:9 میں واضح کیا گیا ہے اپنے آخری انجام کی جانب گامزن ہے۔

آخرکار اسرائیل کے ساتھ ہونے والے یہ جزوی معاہدے جو کہ بلند اختیار والے ثالثی کے وسیلہ ہوئے ساری دُنیا میں مانا جائیگا جبکہ جو معاہدہ دانی ایل میں بیان کیا گیا ہے اُسکا نتیجہ

آخیر میں اخذ کیا جائے گا۔ جب یہ امن جو کہ محض جھوٹا امن ہوگا، حاصل ہو جائے گا"۔۔۔جس وقت لوگ کہتے ہوں گے کہ سلامتی اَور امن ہے اُس وقت اُن پر اس طرح ناگہاں ہلاکت آئیگی جس طرح حاملہ کو درد لگتے ہیں اور وہ ہرگز نہ بچیں گے" (1- تھسلنیکیوں 3:5)۔ ہم روزانہ ملنے والی خبروں میں اِس امن معاہدہ کی پیش رفت پر غور کر سکتے ہیں۔

امن معاہدہ اَور دُلہن کا اُٹھایا جانا (ریپچر) لگ بھگ ایک ہی وقت ہوگا۔ ریپچر کے ساتھ ہی غیر اقوام کیلئے فضل کا وقت اختتام پذیر ہو جائے گا اَور ہزار سالہ بادشاہی سے قبل آخری سات سالوں کا آغاز ہو جائے گا۔ پہلے ساڑھے تین سال میں، مکاشفہ 11 باب کے مطابق دو نبی منظر پر آجائیں گے۔ جن کی خدمت سے اسرائیل کے 12 قبیلوں میں سے 1,44000 پر مہر کی جائے گی۔ اُن آخری 7 سالوں کے درمیان میں، وہ معاہدہ توڑ دیا جائے گا اور بڑی مصیبت کا آغاز ہو جائے گا اَور یروشلیم کو غیر اقوام 42 مہینے تک پامال کرتی رہیں گی (مکاشفہ 2:11)۔

خداوند کی واپسی پر، پہلے وہ جی اُٹھیں گے جو مسیح میں سوئے ہوئے ہیں (1- تھسلنیکیوں 13:4-18)۔ مکاشفہ 4:20-6 اُن شہیدوں کے جی اُٹھنے کے بارے بیان کرتا ہے جو بڑی مصیبت میں سے گزر کر آئے ہیں (مکاشفہ 13:7-14)۔ وہ ریپچر اَور شادی کی ضیافت میں شامل نہیں ہوں گے مگر وہ ہزار سالہ بادشاہی میں شریک ہو جائیں گے:"۔۔۔اُن کی روحوں کو بھی دیکھا جن کے سر یسوع کی گواہی دینے اَور خُدا کے کلام کے سبب سے کاٹے گئے تھے اَور جنہوں نے نہ اُس حیوان کی پرستش کی تھی نہ اُس کے بت کی اَور نہ اُس کی چھاپ اپنے ماتھے اَور ہاتھوں پر لی تھی۔ وہ زندہ ہو کر ہزار برس تک مسیح کے ساتھ بادشاہی کرتے رہے۔ اور جب تک یہ ہزار برس پورے نہ ہو لئے باقی مُردے زندہ نہ ہوئے۔ پہلی قیامت یہی ہے۔ مبارک اَور مقدس وہ ہے جو پہلی قیامت میں شریک ہو۔ ایسوں پر دوسری موت کا کچھ اختیار نہیں بلکہ وہ خُدا اَور مسیح کے کاہن ہوں گے اور اُس کے ساتھ ہزار برس تک بادشاہی کریں گے" (مکاشفہ 4:20-6)۔ باقی سب محض دوسری قیامت میں ہی شریک ہوں گے جو کہ ہزار سالہ بادشاہی کے بعد آخری

عدالت بھی ہے (مکاشفہ 20:11-15)۔

ہم اِن مضامین پر زیادہ تفصیلات میں نہیں جانا چاہتے مگر ہم دیکھ سکتے ہیں کہ ہم آخیر زمانہ میں بہت آگے بڑھ چکے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ حقیقی ایماندار ریپچر میں شامل ہونے کے لئے تیار ہوجائے (1۔ تھسلنیکیوں 4:13-18)۔ اِن سب چیزوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے جو اَب وقوع پذیر ہورہی ہیں ہم وہی کریں جو ہمارے خداوند نے کہا ہے ''اور جب یہ باتیں ہونے لگیں تو سیدھے ہوکر سر اُوپر اُٹھانا اس لئے کہ تمہاری مخلصی نزدیک ہوگی'' (لوقا 21:28)۔ ہم بارہا یہ کہہ سکتے ہیں: کہ آج یہ اور وہ نوشتہ ہماری آنکھوں کے سامنے پورا ہوگیا! متی 24:14 میں ہمارے خداوند نے کہا ''اور بادشاہی کی اس خوشخبری کی منادی تمام دُنیا میں ہوگی تاکہ سب قوموں کے لئے گواہی ہو تب خاتمہ ہوگا''۔ یسوع مسیح کی حقیقی ابدی خوشخبری جس طرح اس زمانہ میں ساری دُنیا میں لے جائی گئی ہے پہلے کبھی ایسا نہیں ہوا تھا۔ ماضی میں، حتیٰ کہ پہلے اور خاص طور پر اصلاح کے وقت سے متواتر روحانی بیداریاں آتی رہیں مگر کسی نے بھی اصل مکمل خوشخبری کو جو نئے عہدنامہ کے آغاز میں جب کلیسیا کی بنیاد رکھی گئی تھی، روح القدس کے مسح کے نیچے اُس خوشخبری کو ویسے نہیں سنایا تھا۔ اب جو انجیل سنائی گئی جس میں کلام مقدس کی تمام تعلیمات جیسے کہ الوہیت، پانی کا بپتسمہ، عشائے ربانی، وغیرہ دوبارہ سے عین ویسے ہی جیسا کہ ابتدا میں تھا۔ آخرکار یہ ہمارے خداونداور نجات دہندہ کے بارے کہا گیا ہے: ''ضرور ہے کہ وہ آسمان میں اُس وقت تک رہے جب تک کہ وہ سب چیزیں بحال نہ کی جائیں جن کا ذکر خُدا نے اپنے پاک نبیوں کی زبانی کیا ہے جو دُنیا کے شروع سے ہوتے آئے ہیں'' (اعمال 3:21)۔

ہمارے زمانہ میں، بہتیرے مبشروں نے کرشماتی تحریک کی منزل پر پہنچنے تک اپنی ذاتی انجیل کی منادی کی ہے۔ گرچہ اُن سب نے اُس سب سے اہم وعدہ کو فراموش کردیا جو مسیح کی واپسی سے پہلے پورا ہونا تھا۔ اُسی طرح جیسے نئے عہدنامہ میں خُدا کی نجات کا منصوبہ کلام مقدس کی نبوت کی تکمیل سے شروع ہوا۔ مرقس پہلے باب میں ہم پڑھتے ہیں: ''یسوع مسیح ابن خُدا کی خوشخبری کا

شروع جیسا نبیوں نے لکھا ہے کہ دیکھ میں پیغمبر تیرے آگے بھیجتا ہوں جو تیری راہ تیار کرے گا (ملاکی 1:3) بیابان میں پکارنے والے کی آواز آتی ہے کہ خداوند کی راہ تیار کرو، اُس کے راستے سیدھے بناؤ (یسعیاہ 3:40)۔ یوحنا آیا اور بیابان میں بپتسمہ دیتا اور گناہوں کی معافی کے لئے توبہ کے بپتسمہ کی منادی کرتا تھا۔ اور یہودیہ کے ملک کے سب لوگ اور یروشلیم کے سب رہنے والے نکل کر اُس کے پاس گئے اور انہوں نے اپنے گناہوں اقرار کر کے دریائے یردن میں اُس سے بپتسمہ لیا'' (مرقس 1:1-5)۔

اور جو اُس کے پیغام پر ایمان لے آئے اُنہیں وہ مردِ خُدا یہ کہہ سکتا تھا: ''مَیں نے تم کو پانی سے بپتسمہ دیا مگر وہ تم کو روح اُلقدس سے بپتسمہ دیگا'' (8 آیت)۔ جب یسوع منظر پر آ گیا، تو اُس نے یہ منادی کی: ''۔۔۔وقت پورا ہو گیا ہے اور خُدا کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے۔ توبہ کرو اور خوشخبری پر ایمان لاؤ'' (15 آیت)۔

روح القدس کے نزول کے بعد، روح القدس کے مسح اور تحریک کے تلے پطرس نے اپنے پہلے واعظ میں یہ الفاظ کہے تھے: ''توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کے لئے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے تو تم روح القدس انعام میں پاؤ گے۔ اس لئے کہ یہ وعدہ تم اور تمہاری اولاد اور اُن سب دُور کے لوگوں سے بھی ہے جن کو خداوند ہمارا خُدا اپنے پاس بلائے گا'' (اعمال 2:39-38)۔

وقت پورا ہو گیا ہے۔ اب فضل کے آخری زمانہ میں، ہم کلام مقدس کی نبوت کی تکمیل کا تجربہ حاصل کر رہے ہیں جو کہ کلیسیا کے لئے پہلے سے طے شدہ تھا ویسے ہی جیسے ابتدا میں ہوا تھا۔ مثلاً ملاکی 5:4 میں یہ لکھا ہے ''دیکھو خُداوند کے بزرگ اور ہولناک دِن کے آنے سے پیشتر میں ایلیاہ نبی کو تمہارے پاس بھیجوں گا۔ اور وہ باپ کا دِل بیٹے کی طرف اور بیٹے کا باپ کی طرف مائل کرے گا۔۔۔''

یوحنا بپتسمہ دینے والے کی خدمت کی بدولت پرانے عہد نامہ کے والدین کے دِلوں کو

نئے عہد نامہ کی اولاد کی طرف پھیرا گیا تھا (لوقا1 :17)۔ بھائی برنہم کی خدمت کی بدولت، دوسرا حصہ پورا ہوا تھا: خُدا کے فرزندوں کے دِلوں کو ابتدا کی طرف رسُولی والدین کی طرف پھیرا گیا تھا۔ خداوند یسوع نے پرانے عہد نامہ کے اس وعدہ کی تصدیق متی 17 :11 میں کی ہے: ''اور یسوع نے جواب میں اُن سے کہا ایلیاہ البتہ آئے گا اور سب کچھ بحال کرے گا''۔ جو اعلان ملاکی نبی نے روح القدس کے مسح کے نیچے کیا تھا ہمارے خداوند نے روح القدس کے مسح کے تلے اُس کی تصدیق کی اَور اب وہ سب جو حقیقی طور پر روح القدس کے مسح کے نیچے تعلیم یافتہ ہیں اُس وعدہ پر ایمان لا کر اُس کی تکمیل کا تجربہ حاصل کرتے ہیں۔

خُدا نے دسمبر 1965 میں اپنے خادم کو گھر بلا لیا تھا، مگر اُس وقت سے جو اصل الہامی پیغام وہ لایا تھا خُدا کی بلاہٹ کے مطابق ساری دُنیا میں پہنچا دیا گیا ہے۔ یہاں یہ کہا جا سکتا ہے: جو کوئی خُدا سے ہے وہ خُدا کی باتیں سنتا ہے (یوحنا8 :47) جبکہ کوئی یہ بھی پوچھ سکتا ہے: ''ہمارے پیغام پر کون ایمان لایا؟ اور خداوند کا بازو کس پر ظاہر ہوا؟'' (یسعیاہ53 :1) (رومیوں10 :16)۔

انبیانہ خدمت

یہ میرے لئے بہت اعزاز کی بات ہے کہ مردِ خُدا ولیم برنہم کی میرے ساتھ دس سال کی شخصی واقفیت تھی۔ مَیں یسوع مسیح کی پوری خوشخبری کی منادی اَور اُس کی عبادتوں میں بیماروں کے لئے دُعا کے تعلق سے خُدا کے روح کے مافوق الفطرت کام کا چشم دید گواہ ہوں۔ جہاں تک بھائی برنہم کی خدمت کا ذِکر ہے عاموس3 :7 پر زور دینا نہایت ہی اہم ہے جس کا وہ خود بھی اکثر تذکرہ کیا کرتا تھا: ''یقیناً خداوند خُدا کچھ نہیں کرتا جب تک کہ اپنا بھید اپنے خدمت گزار نبیوں پر پہلے آشکارا نہ کرے''۔ یہ الٰہی حقیقت انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ مَیں التجا کرتا ہوں کہ خُدا نے جو کہا ہے اُس کی تعظیم کی جائے۔

استثنا18 :15 میں ہمارے نجات دہندہ کو بطورِ نبی متعارف کروایا گیا ہے: ''خداوند تیرا

خُدا تیرے لئے تیرے ہی درمیان سے یعنی تیرے ہی بھائیوں میں سے میری مانند ایک نبی برپا کرے گا۔تُم اُس کی سننا۔۔۔'' اعمال کی کتاب 3:22-23 میں پطرس رسُول نے اِس وعدہ کی تکمیل کی تصدیق کی ہے جو کہ یسوع کے تعلق سے ہے: ''چنانچہ موسیٰ نے ہمارے آباؤ اجداد سے کہا تھا کہ خداوند خُدا تمہارے بھائیوں میں سے تمہارے لئے مجھ سا ایک نبی برپا کرے گا۔ جو کچھ وہ تم سے کہے اُس کی سننا اَور یوں ہوگا کہ جو شخص اُس نبی کی نہ سُنے گا وہ اُمت میں سے نیست و نابود کر دیا جائے گا''۔یسعیاہ 42:1 میں خداوند ہمارے نجات دہندہ کو خادم کہہ کر پکارا گیا ہے: ''دیکھو میرا خادم جس کو مَیں سنبھالتا ہوں۔ میرا برگزیدہ جس سے میرا دِل خوش ہے۔مَیں نے اپنی روح اُس پر ڈالی۔ وہ قوموں میں عدالت جاری کرے گا''۔ہمیں اِس کی تصدیق متی 12 باب کی 18 آیت میں ملتی ہے: ''دیکھو یہ میرا خادم ہے جسے میں نے چنا۔ میرا پیارا جس سے میرا دِل خوش ہے مَیں اپنا روح اس پر ڈالوں گا اور یہ غیر قوموں کو انصاف کی خبر دے گا''۔

ایک سچا نبی خُدا کا خادم ہی ہوتا ہے جس کے ذریعہ خداوند اپنی خدمت براہِ راست جاری رکھتا ہے۔ایک نبی ہونے کے ناطے وہ فرمانبرداری کے ساتھ اُس پر عمل کرتا ہے۔مَیں نے بھائی برنہم کی عبادتوں میں اکثر اوقات اس کو ذاتی طور پر دیکھا تھا کہ وہ اپنے آپ کو بطور نبی اَور بطور خادم بھی متعارف کرواتا تھا۔بطور نبی جو کچھ وہ رویا میں دیکھتا تھا وہ بطور خادم اُس پر عمل کرتا تھا جب وہ بیماروں کے لئے دُعا کرتا تھا، جو شخص دُعائیہ قطار میں اُس کے سامنے دُعا کے لئے کھڑا ہوتا تھا خُداوند اکثر اُس شخص کے بارے پہلے سے اُسے دِکھا دیتا تھا کہ وہ کون ہے، کہاں سے آیا ہے اَور اُن کی کون سی بیماری ہے۔بطور خادم ہونے کے ناطے وہ اُس بلاہٹ پر عمل پیرا تھا اَور کہہ سکتا تھا۔ مثال کے طور پر'' آپ کو کینسر سے شفا مل گئی ہے''۔ بھائی برنہم نے زور دے کر کہا کہ یہ ویسی ہی خدمت ہے جیسی ہمارے خُداوند اَور نجات دہندہ کے زمانہ میں اُس کی تھی۔ مکاشفہ کے ذریعہ وہ اس قابل بھی تھا کہ پانچ مختلف مواقع پر اُس نے میری خدمت کے لحاظ سے مجھے تفصیلات بتائیں۔

رویتیں دیکھنے کی نعمت کے حوالہ سے بھائی برنہم نے ہمارے خداوند کی خدمت میں تین واقعات کا بارہا تذکرہ کیا ہے۔ جب وہ پطرس سے پہلی مرتبہ ملا تو اُس نے اُسے کہا ''تمہارا نام شمعون ہے اور تمہارے باپ کا نام یوناہ ہے''۔ وہ نتن ایل سے کہہ سکا کہ ''اس سے پہلے فلپس نے تجھے بلایا، جب تُو انجیر کے درخت کے نیچے تھا مَیں نے تجھے دیکھا'' (یوحنا1:48)۔ وہ کنویں پر اُس عورت کو کہہ سکتا تھا ''تُو پانچ شوہر کر چکی ہے اور جس کے پاس تُو اب ہے وہ تیرا شوہر نہیں'' (یوحنا4:18)۔

کئی سالوں تک بھائی برنہم کی خدمت میں اسی انبیانہ خدمت کو دیکھا اور سُنا جاتا رہا۔ وہ بارہا یہ کہہ سکتا تھا ''خداوند یوں فرماتا ہے۔۔۔'' اور ہر دفعہ وہ پورا ہو جاتا تھا، عین اُسی طرح جیسے اُس نے دیکھا ہوتا تھا۔ یہ محض صرف لکھا نہیں ہوا: ''یسوع مسیح کل اَور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے (عبرانیوں 13:8)''۔ بلکہ بلاشبہ اُس نے اپنے آپ کو یکساں منکشف کیا ہے، گنہگاروں کو نجات دی، قیدیوں کو رہائی بخشی اَور ہمارے زمانے میں بیماروں کو شفا دی؛ مَیں اپنی آنکھوں سے اس کا گواہ ہوں، اَور لاکھوں ایماندار اِس کی گواہی دے سکتے ہیں۔

گذشتہ سالوں میں، ہم نے بار بار بھائی برنہم کے اختیار اور بلاہٹ کے بارے اَور جو کچھ خداوند خُدا نے اُس کی خدمت میں کیا ہے اُسے دہرایا ہے۔ آج مَیں مختصر طور پر 28 فروری 1963 والے واقعہ کو چھونا چاہوں گا، جو پیشتر ہی سے مردِ خُدا پر منکشف ہو چکا تھا۔ یہ سن سیٹ پہاڑ (Sunset Mountain) اریزونا (Arizona) میں واقع ہوا تھا، جو کہ ٹیوسان (Tucson) شہر سے 42 میل کے فاصلہ پر ہے: خُداوند مافوق الفطرت بادل میں نیچے اُترا جس میں سات فرشتے تھے۔ وہاں اُسے جیفرسن ویل (Jeffersonville) لوٹ جانے کی ہدایات ملیں کیونکہ سات مہروں کے کھُلنے کا وقت آپہنچا تھا۔ 17/مارچ 1963 سے 24/مارچ تک اُس مردِ خُدا نے سات مہروں کے بارے میں منادی کی۔

امریکہ میں متعدد رسالوں (Magazines) نے اُس پُراسرار بادل کی خبر دی۔ یہ اُس

وقت پریس کا گرم مضمون تھا، مگر تمام مبشروں اَور تمام منادوں کی فہرست میں کتنوں نے اِس دِن پر آج تک توجہ دی ہے؟ وہ سب اپنے پروگراموں میں مصروف ہیں مگر کچھ نہیں جانتے کہ خُدا کا اِس وقت کے لئے کیا وعدہ ہے۔ اِس کی عدم معرفت کی وجہ سے اُنہوں نے اپنے لئے خُدا کی مصلحت کو ردّ کر دیا ہے، اُسی طرح جیسے رُوحانی پیشواؤں نے پچھلے زمانہ میں بھی کیا تھا (لوقا 30:7)۔ جیسے مذہبی عالم میں مسیح کی پہلی آمد کے وقت ہوا تھا، وہی کچھ اب بھی اُس کی دوسری آمد سے پہلے ہو رہا ہے۔ مگر ویسے ہی جیسے پچھلے زمانہ میں یقیناً یوحنا بپتسمہ دینے والے کو بھیجا تھا تا کہ کلام پورا ہو جائے اور خداوند کے لئے مستند قوم تیار ہو جائے۔ اُتنی ہی مساوی یقینی کے ساتھ مردِ خُدا ولیم برنہم کو بلاہٹ ملی تھی۔ جب وہ 11/جون 1933 کو اوہائیو (Ohio) دریا پر بپتسمہ دے رہا تھا تو مافوق الفطرت بادل میں آواز سنائی دی تھی۔ ''جس طرح یوحنا بپتسمہ دینے والے کو مسیح کی پہلی آمد کا پیشرو بنا کر بھیجا گیا تھا، تمہیں ایک پیغام کے ساتھ بھیجا جاتا ہے جو مسیح کی دوسری آمد کا پیشرو ہوگا''۔ آج ہم پکے یقین کے ساتھ یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ ارشاد پایۂ تکمیل تک پہنچ چکا ہے۔

حقیقی ایمان کیا ہے؟

24/نومبر 1963 کو بھائی برنہم نے ایک پیغام سنایا جس کا عنوان ''تین طرح کے ایماندار'' تھا۔ اُس پیغام میں اُس نے حقیقی ایمانداروں جیسی وضع رکھنے اَور بے ایمانوں کے بارے میں بیان کیا۔ ابراہام حقیقی ایمان کی مثال ہے اور حتیٰ کہ اُس کا حوالہ ''سب ایمانداروں کا باپ'' کے طور پر دیا جاتا ہے۔ کلام مقدس کیا کہتا ہے؟ یہ کہ ابراہام خدا پر ایمان لایا اور یہ اُس کے لئے راستبازی گنا گیا'' (رومیوں 3:4)۔ یعقوب رسُول حقیقی ایمان کو فرمانبرداری اَور اعمال کے ساتھ جوڑتا ہے اور لکھتا ہے کہ ایمان بغیر اعمال کے مُردہ ہے۔ اُس نے وضاحت کی ہے ''جب ہمارے باپ ابراہام نے اپنے بیٹے اضحاق کو قربانگاہ پر قربان کیا تو کیا وہ اعمال سے راستباز نہ ٹھہرا؟ پس تُو نے دیکھ لیا کہ ایمان نے اُس کے اعمال کے ساتھ مل کر اثر کیا اور اعمال سے ایمان

کامل ہوا۔اور یہ نوشتہ پورا ہوا کہ ابراہام خُدا پر ایمان لایا اور یہ اُس کے لئے راستبازی گنا گیا اَور وہ خُدا کا دوست کہلایا''(یعقوب 2:21-23)۔

جب ہمارا خداوند کہتا ہے''جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائے گا۔۔۔''(مرقس 16:16)۔اُن کے پاس اس کا کیا جواز ہے جو ایمان لانے کا دعویٰ تو کرتے ہیں مگر پانی کے بپتسمہ کا انکار کرتے ہیں؟ ایسے حالات میں ایمان اعمال سے ظاہر نہیں ہو رہا۔آخر کار یہ ہمارے اپنے اعمال کے بارے نہیں ہے جس پر ہم نے بجا لانا ہے۔خدا کے کلام کی فرمانبرداری ہی ہمارے ایمان کو ثابت کرتی ہے۔اُن کے بارے کیا کہہ سکتے ہیں جو ایمان لانے کے دعویدار تو ہیں مگر جو خداوند نے مرقس 16 میں ارشادِ اعظم میں فرمایا ہے اُسے ردّ کرتے ہیں۔مثال کے طور پر؟ ایسے لوگ حقیقی ایماندار ہیں یا کہ ایمانداروں جیسی وضع رکھتے ہیں؟ ہمارے خداوند نے کہا تھا ''مَیں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا بلکہ اِن سے بھی بڑے کام کرے گا۔۔۔''(یوحنا 12:14)۔اور''۔۔۔ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے۔۔۔''(مرقس 17:16)۔صرف جب خداوند خدا اپنے کلام کے وسیلہ سے کسی سے شخصی طور پر کلام کرتا ہے اور اُسے اپنا وعدہ دیتا ہے تو تب ہی وہ شخص ایمان لائے گا اور جیسے کلام کہتا ہے فرمانبرداری کرے گا اور جو وعدہ کیا گیا ہے اُس کا تجربہ حاصل کرے گا۔

جہاں تک ایمانداروں والی وضع رکھنے والوں کے بارے ہے تو ہم یہ دُکھ سے کہتے ہیں کہ وہ اپنے ایمان اور تعلیم اور اپنی دُعاؤں میں خدا کو نظر انداز کرتے ہیں۔لوگ خدا کے کلام کا حوالہ تو دیتے ہیں مگر اپنی عبادتوں میں خود ساختہ پیغامات سنتے ہیں۔جیسا کہ سب فرقوں میں ایمانداروں والی وضع رکھنے والے موجود ہیں۔یہ ایک جانی مانی حقیقت ہے کہ تمام مسیحی کلیسیاؤں کے اپنے ذاتی عقائد ہیں۔حتیٰ کہ وہ اُسے''رسُولی'' کہتے ہیں جبکہ رسُولی تعلیم سے اُن کی کوئی بھی چیز میل نہیں کھاتی۔اس نام نہاد رسُولی عقیدے کے ساتھ ساتھ نقایہ کا عقیدہ (325 عیسوی) اَور کیلیڈونین عقیدہ (381 عیسوی) اور دوسرے بھی ہیں۔جبکہ ایک حقیقی رسُولی عقیدہ کا اعلان

صرف بائبل میں ہی پایا جاتا ہے جو کہ نئے عہدنامہ کا ورثہ ہے۔ حقیقی ایمانداروں میں مندرجہ ذیل آیت کی سچائی ابھی بھی لاگو ہوتی ہے ''جو مجھ پر ایمان لائے گا جیسا کہ کتابِ مقدس میں آیا ہے۔۔۔'' (یوحنا 7:38)۔ خداوند نے یہ سب اُن سے کہا جو اپنی تعلیمات پر ایمان رکھتے ہیں: ''اور یہ بے فائدہ میری پرستش کرتے ہیں کیونکہ انسانی احکام کی تعلیم دیتے ہیں'' (متی 15:9)۔ یہ ہمیشہ کے لئے لاگو ہوتا ہے: ''مگر وہ وقت آتا ہے بلکہ اب ہی ہے کہ سچے پرستار باپ کی پرستش روح اور سچائی سے کریں گے کیونکہ باپ اپنے لئے ایسے ہی پرستار ڈھونڈتا ہے'' (یوحنا 4:23)۔ یہاں ہمیں ایک سنجیدہ سوال پوچھنا ہوگا: دراصل ہم کس پر ایمان رکھتے ہیں؟ کیا ہمارا ایمان اُس پر ہے جو خُدا نے کہا ہے اور جس کا اُس نے اپنے کلام میں وعدہ کیا ہے اور جس پر مسیحیت کی ابتدا میں عمل ہوا تھا، یا ہم بتوں کو مانتے ہیں اَور انسان کی بنائی ہوئی تعلیمات جو مسیحی کلیسیا میں سکھائی جاتی ہے؟

بے ایمان صرف وہ نہیں ہیں جن کے لئے خدا کا وجود نہیں ہے اور وہ کچھ بھی نہیں مانتے۔ مردِ خُدا ولیم برینہم نے جنت میں انسان کے گرنے اور بے ایمانی کے بارے جو کچھ بتایا ہے وہ نہایت ہی اہم ہے۔ نجات کے منصوبہ سے جڑا ہوا یہ نہایت ہی اہم مکاشفہ تھا جو اُسے خداوند کی طرف سے ملا تھا۔ سب سے پہلے لوسیفر نے آسمان میں اپنی بڑائی چاہی اور اپنے آپ کو خُدا تعالیٰ کے برابر کرنا چاہا، مگر پھر وہ اُن سب کے ساتھ گرا جنہوں نے اُس کی پیروی کی تھی (یسعیاہ 14:12-15)۔ جنت میں اِنسان کے گرنے کا سبب محض اس لئے بنا کیونکہ شیطان سانپ کی شکل میں اِن الفاظوں کے ساتھ حوّا کے ساتھ بات چیت کرنے میں کامیاب ہوا تھا: ''کیا واقعی خدا نے کہا۔۔۔؟'' یوں اُس نے آدم سے کہی گئی خُدا کی بات پر شک ڈال دیا اَور اس طرح بے ایمانی کا آغاز ہوا جو ساتھ نافرمانی لے آئی اور جس کی وجہ سے ساری انسانیت بہک گئی اور کھینچ کر نیچے گرا دی گئی تھی اور پھر موت کی آغوش میں چلی گئی۔ حقیقی ایمان پر زور دیتے ہوئے ہمارے نجات دہندہ نے کہا تھا ''۔۔۔ اگر تم ایمان نہ لاؤ گے کہ مَیں وہی ہوں تو اپنے گناہوں میں

مرو گے‘‘ (یوحنا8:24)۔حتیٰ کہ اب بھی حقیقی ایمان صرف اُن میں ہی لنگر انداز ہوسکتا ہے جو حقیقی طور پر یسوع مسیح اَور جو خُدا نے اپنے کلام میں کہا ہے اُس پر ایمان لاتے ہیں۔ بے ایمان ہمیشہ دشمن کے بوئے ہوئے شک کے ساتھ جڑی رہتی ہے۔

ہر کوئی اپنے آپ کو جانچے تاکہ دیکھے کہ کیا وہ کلام مقدس کے مطابق حقیقی ایماندار ہے اور پورے دِل سے خُدا کے ہر سخن پر ایمان رکھتا ہے، خُداوند کے ہر وعدہ کو قبول کرتا ہے اور گہرے طور سے خدا کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔ حقیقی ایماندار چنے ہوؤں کا حصہ ہیں اَور خدا کے روح اَور کلام کے وسیلہ سے نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں اور اُنہیں تمام سچائی میں لایا گیا ہے۔ وہ بھائی برنہم کی الٰہی بلاہٹ کو مانتے ہیں جو الہامی پیغام لے کر آیا اور اس الہامی پیغام کے قاصد کی الٰہی بلاہٹ کو بھی مانتے ہیں جس نے اُسی پیغام کی منادی ساری دُنیا میں کر دی۔

حقیقی ایمانداروں نے وقت کو پہچان لیا ہے جس میں ہم جی رہے ہیں۔ وہ اُن تمام مذہبی روایات اَور تعلیمات میں سے نکل آئے ہیں جو کہ بائبل کے ساتھ میل نہیں کھاتیں وہ کلام کی سچائی میں پاک ہو چکے ہیں۔ جیسے ہمارے نجات دہندہ کی دُعا ہے: ’’اُنہیں سچائی کے وسیلہ سے مقدس کر۔ تیرا کلام سچائی ہے‘‘ (یوحنا 17:17)۔ اس کا آغاز الوہیت سے ہوتا ہے: سچی تعلیم صرف خدائے واحد کی شہادت دیتی ہے۔ ’’تثلیث‘‘ یا ’’خدائے ثالوث‘‘ کا لفظ بائبل میں ایک مرتبہ بھی نہیں ملتا ہے، نہ ہی تین ابدی شخصیتوں کا تذکرہ ملتا ہے۔ بائبل محض خُدائے واحد کے بارے ہی بتاتی ہے جس نے اپنی نجات کے منصوبہ کا اعلان کیا ہے اور وہ خود ہی اُسے پورا بھی کرتا ہے۔ اُس نے اپنے آپ کو آسمان میں بطور باپ منکشف کیا ہے، زمین پر اکلوتے بیٹے یسوع مسیح کے اندر یعنی (عمانوائیل=خُدا ہمارے ساتھ)، اَور نجات یافتہ کلیسیا میں روح القدس کے ذریعہ کام کرتا ہے۔ ’’باپ کے نام میں، بیٹے کے نام میں، روح القدس کے نام میں‘‘ یہ کلیہ بائبل میں ایک مرتبہ بھی استعمال نہیں ہوا ہے۔

دانیال کے ستر سال

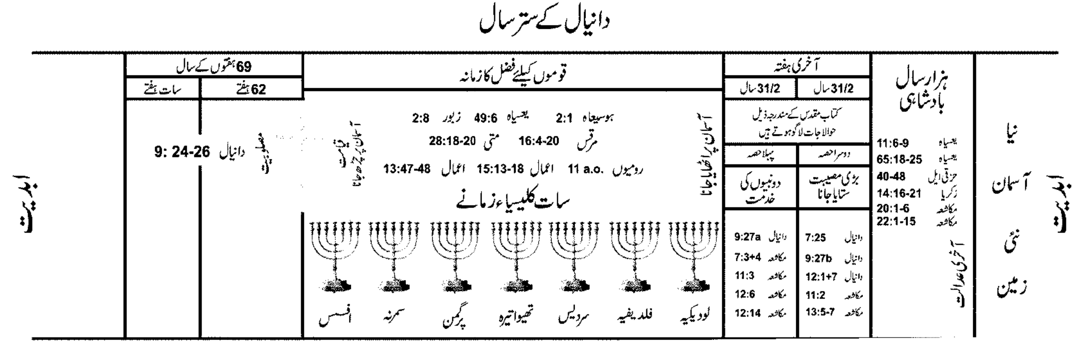

وفادار خداوند نے نبی کو بھیجا تا کہ پیغام لے کر آئے۔ اُس نے یہ بھی یقینی بنایا کہ اس پیغام کو ساری دُنیا میں پہنچایا جائے ''پھر میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان کے بیچ میں اُڑتے ہوئے دیکھا جس کے پاس زمین کے رہنے والوں کی ہر قوم اور قبیلہ اَور اہل زبان اور اُمت کے سنانے کے لئے ابدی خوشخبری تھی'' (مکاشفہ 6:14)۔ یہ اب دُنیا کی انتہا تک پہنچ چکا ہے، اور خداوند خدا اپنے مخلصی کے کام کو مکمل کرے گا (متی 14:24)۔ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سارا جلال صرف اُسی کو ہی ملے۔

جب بات بپتسمہ کی ہوتی ہے تو اُنہیں بھی اُس میں قائم رہنا ہے جو پطرس نے روح القدس کی تحریک اَور مسح کے تلے نئے عہد کی کلیسیا کی بنیاد کے دِن مقرر کیا تھا (اعمال 2:38-41)۔ پطرس نے ارشادِاعظم کو سمجھتے ہوئے عین اُسی طرح اُس پر کارروائی کی۔ اُسی طرح فلپس نے (اعمال 8:16)، پولُس (اعمال 19:5) اور تمام ایمانداروں نے پہلی صدیوں میں کیا تھا، جو ایمان لاتے تھے وہ اُنہیں خداوند یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیتے تھے۔ یہی وہ نام ہے جس میں خدا نے بطور باپ کے بیٹے کے اندر اَور روح القدس کے وسیلہ ہم پر اپنے آپ کو منکشف کیا ہے۔ کلام مقدس میں سے افسیوں 4:5 آج بھی لاگو ہوتا ہے ''ایک ہی خداوند ہے۔ ایک ہی ایمان۔ ایک ہی بپتسمہ''۔

وہ سب جو حقیقی ایمان رکھتے ہیں اور فرمانبردار ہیں وہ 2 کرنتھیوں 6:17-18 کا تجربہ حاصل کر رہے ہیں ''اس واسطے خداوند فرماتا ہے کہ اُن میں سے نکل کر الگ رہو اَور ناپاک چیز کو نہ چھوؤ۔ تو مَیں تم کو قبول کر لوں گا۔ اَور تمہارا باپ ہوں گا اور تم میرے بیٹے بیٹیاں ہو گے''۔ یہ وہ ہیں جو روح القدس کے مافوق الفطرت کام کی تکمیل کا تجربہ حاصل کریں گے۔ جیسے یعقوب رسول نے روح القدس کی تحریک اَور مسح کے تلے نبوت کی تھی۔ خداوند خدا پہلی اَور پچھلی بارش کو بڑے زوردار طریقہ سے بھیجے گا: ''۔۔۔دیکھو کسان زمین کی قیمتی پیداوار کے انتظار میں پہلے اور پچھلے مینہ کے برسنے تک صبر کرتا رہتا ہے'' (یعقوب 5:7)۔ یوایل نبی پہلے ہی روح القدس کی تحریک اور مسیح کے تلے اِس کا اعلان کر چکا تھا ''پس اے بنی صیون خوش رہو اَور خداوند اپنے خدا میں شادمانی کرو کیونکہ وہ تم کو پہلی برسات اعتدال سے بخشے گا۔ وہی تمہارے لئے بارش یعنی پہلی اور پچھلی برسات بروقت بھیجے گا'' (یوایل 2:23)۔

جیسے پطرس رسول نے لکھا ہے، ہمیں بھی خوشی منانی چاہیے کیونکہ ''۔۔۔وہ تمہارے واسطے (جو خدا کی قدرت سے ایمان کے وسیلہ سے اُس نجات کے لئے جو آخری وقت میں ظاہر ہونے کو تیار ہے حفاظت کئے جاتے ہو) آسمان پر محفوظ ہے'' (1- پطرس 1:5)۔ ہم اختتام سے

قبل آخری وقت میں پہنچ چکے ہیں۔ عین اب، زندگی کے تمام شعبوں میں ہمیں بڑی سنجیدگی سے موجودہ صورتحال میں حسب معمول زندگی گذارنی چاہیے تاکہ ہماری وجہ سے یسوع مسیح کے نام کی شرمندگی نہ ہو۔

ایک مرتبہ پھر سے اس بات پر زور دینا چاہیے کہ جو کوئی غلط تعلیمات کی پیروی کرتا ہے وہ آسمان پر نہیں جائے گا۔ خداوند نے ہم پر فضل کیا ہے۔ چنانچہ اس آخری پیغام کے وسیلہ سے ہمیں خدا کی طرف، اُس کے کلام کی طرف اَور رسولوں کی تعلیم کی طرف واپس لوٹایا گیا ہے۔ جو کہ سو فیصد پہلے والے کلام کے ساتھ یگانگت میں ہے۔ اگر کوئی اس کی تعظیم نہیں کرتا تو اُس نے خدا کے فضل والے دِن کو نہیں پہچانا ہے جب اُس پر نگاہ کی گئی (لوقا 19:42-44)۔

لوقا 21 باب میں خداوند نے بہت سی چیزوں کا اعلان کیا ہے جو وقوع پذیر ہونگی اور پھر آخیر زمانہ کا حوالہ دے کر کہا ”۔۔۔اور جب یہ باتیں ہونے لگیں تو سیدھے ہو کر سر اُوپر اُٹھانا اس لئے کہ تمہاری مخلصی نزدیک ہوگی۔۔۔اسی طرح جب تم اِن باتوں کو ہوتے دیکھو تو جان لو کہ خدا کی بادشاہی نزدیک ہے۔۔۔پس ہر وقت جاگتے اَور دُعا کرتے رہو تاکہ تم اِن سب ہونے والی باتوں سے بچنے اَور ابن آدم کے حضور کھڑے ہونے کا مقدور ہو“ (لوقا 21:25-36)۔ اُس کا ہم سے وعدہ ہے ”۔۔۔اور دیکھو مَیں دُنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں“ (متی 28:20)۔

بھائی برنہم نے روحانی خوارک کو ذخیرہ کر کے اپنی انبیانہ بلاہٹ کو پورا کیا تھا۔ مجھے بھی خداوند نے جو حکم دیا تھا مَیں نے اُسے مکمل کیا ہے۔ مَیں نے اُس روحانی خوراک کو کلام مقدس کی درست ترتیب اَور انبیانہ کلام کے اصل مقام پر رکھ کر تقسیم کیا ہے: (متی 24:45-47) کی تصدیق خداوند نے 19 ستمبر 1976 کو خود کی تھی۔ خدا کے فضل سے میں اس قابل بھی ہوا کہ بھائی برنہم کے تمام بیانات کو درست مقام پر رکھ سکوں، حتیٰ کہ وہ بھی جنہیں اُس وقت خدا کے کلام کے مطابق سمجھنا مشکل تھا۔ حتیٰ کہ پولُس کے خطوط کے حوالہ سے پطرس کو بھی اُس پچھلے زمانہ میں یہ لکھنا پڑا تھا: ”اور اپنے سب خطوں میں ان باتوں کا ذکر کیا ہے جن میں بعض باتیں ایسی ہیں جن کا

سمجھنا مشکل ہے اور جاہل اور بے قیام لوگ اُن کے معنوں کو بھی اور صحیفوں کی طرح کھینچ تان کر اپنے لئے ہلاک پیدا کرتے ہیں“(2-پطرس 3:15-16)۔

میں یہ گواہی دے سکتا ہوں کہ میں نے وہی کچھ کیا ہے جو پولُس نے اُس وقت تیمتھیس کو لکھا تھا ”کہ تُو کلام کی منادی کر۔ وقت اور بے وقت مستعد رہ۔ ہر طرح کے تحمل اور تعلیم کے ساتھ سمجھا دے اور ملامت اَور نصیحت کر“ (2- تیمتھیس 4:2)۔ اُسی طرح جیسے فرانس کے شہر مارسیل (Marseille) میں خداوند نے بلند آواز سے مجھے حکم دیا تھا۔ جس کی وجہ سے، میں نے صرف کلام کی منادی کی ہے اور ہر قسم کی تفسیر کو ردّ کیا ہے۔

جیسے پولُس نے کیا تھا،مَیں بھی یہ گواہی دے سکتا ہوں ”مگر خداوند میرا مددگار تھا اور اُس نے مجھے طاقت بخشی تا کہ میری معرفت پیغام کی پوری منادی ہو جائے اور سب غیر قومیں سُن لیں۔۔۔“(2- تیمتھیس 4:17)۔

وہ سب بھائی جن کے پاس حقیقی طور پر الٰہی خدمت ہے وہ اُس روحانی خوراک کو ___ جو کہ خالص منکشف کلام ہے تقسیم کر رہے ہیں۔ خداوند کی میز جتنی ہمارے زمانے میں بھرپور طریقہ سے تیار ہے اس سے پہلے کبھی ایسے نہ تھا۔ اب ہمیں دُعائیہ طور پر سرگرم ہونے کی ضرورت ہے اَور خداوند خود اپنے مخلصی کے کام کو بڑی قدرت کے ساتھ مکمل کریگا (رومیوں 9:28)۔ عین بالکل آخر میں، بالکل ویسے ہی جیسے بھائی برنہم نے دیکھا تھا کہ دُلہن روحانی یگانگت میں چلے گی اور خدا ہماری دعاؤں کا جواب دے گا تا کہ جو کچھ ہم ایمان سے کہیں گے وہ پورا ہو جائے گا۔ یہ نہایت اہم ہے کہ ہم خدا کے کلام اَور خدا کی مرضی میں قائم رہیں کیونکہ صرف تب ہی وہ ہم سے خوش ہوگا۔

70 برس بیت گئے

1949 میں پنتکوست کے دِن مَیں نے توبہ کے آنسوؤں سے اپنی زندگی خداوند یسوع کے لئے مخصوص کی تھی اور رُوح القدس کا بپتسمہ بھی پایا تھا۔ تب سے میں خداوند کے ساتھ ایمان سے بھرپور بابرکت زندگی کو پیچھے مُڑ کر دیکھ سکتا ہوں۔ خدا کے فضل سے مَیں 1952 سے خدا کے

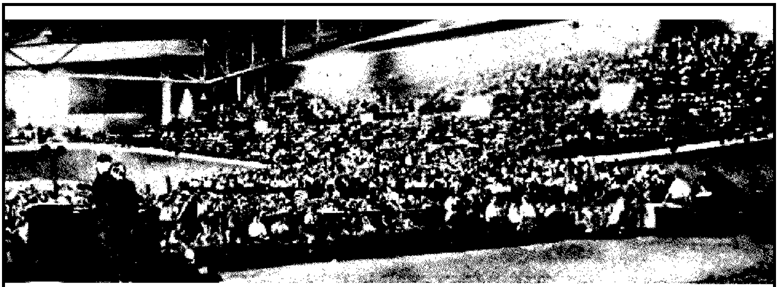

ہیلن سٹیڈیم سوئز رلینڈ جہاں بھائی برنہم نے 20/جون سے 26/جون 1955 میں منادی کی تھی۔

کلام کی منادی کر رہا ہوں جس کا آغاز ایک پنتی کاسٹل کلیسیا میں ہوا تھا۔ 1955 میں جرمنی کے شہر کارلسروہی (Karlsruhe) میں مَیں نے بھائی برنہم کی میٹنگز میں شرکت کی تھی۔ مَیں پہلی ہی عبادت میں جان گیا تھا کہ یہ خدا کا بندہ ہے اور اِس کے پاس ایک خاص خدمت ہے جو کہ ہمارے زمانہ کے لئے خدا کے منصوبہ سے جڑی ہوئی ہے۔

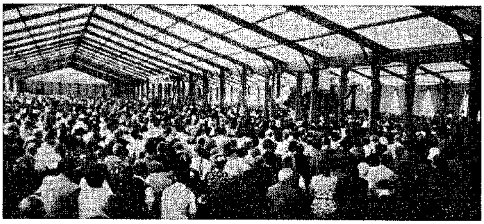

کارلسروہی کی عبادت کی تصویر جہاں بھائی برنہم نے 12/اگست سے 19/اگست 1955 میں منادی کی تھی

1958 میں بھائی برنہم کے جو پیغامات ٹیپ پر ریکارڈ ہوتے تھے ہم نے خدا کی راہنمائی میں اُن کا ترجمہ شروع کر دیا تھا، جس کی وجہ سے پہلے ہماری آزاد مقامی کلیسیا وجود میں آئی جو بعدازاں مشن سنٹر بن گئی۔ 2/اپریل 1962 کو خداوند کی بلند آواز کے وسیلہ مجھے بلاہٹ ملی جس کی تصدیق الٰہی مکاشفہ کے ذریعہ 3/دسمبر 1962 کو بھائی برنہم نے کی تھی اور اُس نے اس کے متعلق مجھے ہدایات بھی دی تھیں۔

1964 میں مَیں نے اپنا پہلا مشنری دورہ بھارت کا کیا اَور واپسی پر یروشلیم بھی گیا۔ 1966 کے آغاز میں مَیں نے پڑوسی ممالک میں مشنری دوروں کی شروعات کی اور بعدازاں عالمگیر دورے شروع کر دیئے۔ ریڈیو لیکسم برگ (Luxembourg) پر 20 منٹ کے پیغامات کے وسیلہ سے جو 1967 سے 1978 تک مَیں ہر اتوار کی صبح پیش کرتا تھا۔ مَیں جرمن زبان بولنے والے ممالک میں بہتیرے لوگوں تک رسائی حاصل کر سکا اَور اُنہیں مختلف شہروں میں منعقد ہونے والی عبادات میں مدعو کرتا تھا۔ بہت سے ایماندار بھائی برنہم کے ساتھ ہونے والے تجربات اَور اُن بابرکت عبادات کا اثر آج تک محسوس کرتے ہیں۔ سوئزرلینڈ، آسٹریا اَور جرمنی کے سب شہروں میں ہال کچھا کھچ بھرے ہوئے تھے۔ خدا کی بادشاہی میں وہ ڈھیروں برکتوں کے سال تھے۔

1976 کی دو یادگار تصویریں ایک زیورک سوئزرلینڈ (Zurich Switzerland) سے ہے جبکہ دوسری ہائلبرون جرمنی (Heilbronn Germany) سے ہے۔ دونوں تصاویر میں دیکھا جا سکتا ہے کہ خدا نے اپنے کلام کی منادی کی برکتوں سے نوازا ہے۔

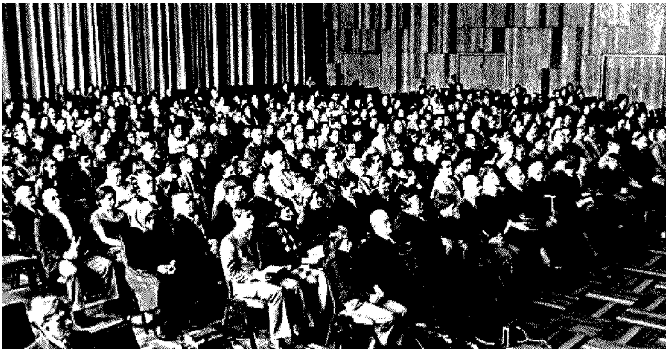

1979 میں جیسے حوا کے ساتھ فردوس میں ہوا تھا، دشمن شکوک وشبہات پھیلانے میں کامیاب ہوا اور سوال کرنے لگا ''کیا خدا نے واقعی اس سے کلام کیا ہے؟'' یوں بلاہٹ پر سوالات اُٹھ گئے اور مقامی کلیسیا قریباً تباہی و بربادی کی جانب گامزن ہوگئی مگر خداوند خدا نے کلوری کی فتح ظاہر کی؛ برگزیدہ لوگ دھوکے کا شکار نہ ہوئے اور خدمت جاری رہ سکی، حتیٰ کہ اب تک جاری ہے۔

سال 2020 کے لئے مَیں نے محسوس کیا تھا کہ میں کسی بھی مشنری دورہ کا منصوبہ نہ بناؤں جیسا کہ ہم نے سب نے بھی غور کیا ہے کہ یہ عالمی وبا کورونا وائرس کی وجہ سے ممکن بھی نہیں ہوسکتا تھا۔ اور اِسی وجہ سے ہم ان دِنوں کریفلڈ مشن سنٹر میں بین الاقوامی عبادات منعقد نہیں کر پا رہے ہیں۔ ہم خدا کے نہایت شکرگزار ہیں کہ 1974 سے ہم اس مقامی گرجا گھر سے ساری دُنیا میں ہزاروں ایمانداروں کو خدا کے کلام سے مُستفید کر سکے۔ خداوند نے جو حکم مجھے دیا تھا وہ پورا ہوا؛ ''میرے لوگوں کو میرے حضور جمع کرو تا کہ وہ میرا کلام سنیں''۔

جس طرح خدا نے روحانی خوراک کو ذخیرہ اور تقسیم کرنے کے لئے مہیا کیا ہے، اُس نے یہ بھی یقینی بنایا کہ علیحدگی اور بحالی کا آخری پیغام اب انٹرنیٹ (Online) پر بھی سنا جا سکے۔ خدا نے چاہا تو میں ہر مہینے کے آخری اتوار کو دوپہر 2 بجے کی بجائے صبح دس بجے (جرمن وقت) پیغام دیا کروں گا جو کہ زیورک (Zurich) اتوار کے طور پر بھی جانا جاتا ہے۔ اور ہر مہینہ کے پہلے

اتوار کو صبح دس بجے کریفلڈ میں پیغام دیا کروں گا، یہ دونوں انٹرنیٹ کے ذریعہ نشر ہوں گے اور بیک وقت متعدد زبانوں میں ترجمہ کے ساتھ مشہور چینلز پر ساری دُنیا میں سُنے جا سکتے ہیں۔

اس کے علاوہ ہم اب 1980 کی دہائی کے پیغامات ہر بدھ اَور ہفتہ کی شام اَور اتوار کی صبح معمول کے وقت کے مطابق نشر کر رہے ہیں۔ وہ بھی مختلف زبانوں میں ترجمہ کے ساتھ دستیاب ہیں تاکہ ایماندار اور حتیٰ کہ پوری جماعتیں ساری دُنیا میں رابطہ کر کے آن لائن سُن سکیں۔

خادم بھائی جہاں بھی ممکن ہے مقامی عبادتوں کو جاری رکھیں گے۔ اس زمین پر جہاں کہیں بھی ایماندار یسوع مسیح کے نام میں جمع ہوتے ہیں، تو خداوند اُن کے درمیان حاضر ہوتا ہے (متی 20:18)۔ مہربانی سے اس پر پورے دِل سے ایمان لائیں۔ اب وقت آ گیا ہے کہ حقیقی ایماندار چاہے دُنیا میں کہیں بھی ہوں دُعا میں متفق ہو جائیں تا کہ خداوند خدا ہر جگہ نجات یافتہ میں کاملیت اور دُلہن کلیسیا میں اُس تیاری کو پروان چڑھا سکے۔ اب وہ سب جو منکشف کلام پر ایمان رکھتے ہیں اُن کا تعلق دانا کنواریوں سے ہے وہ بطور دُلہن کلیسیا اپنی تیاری کے آخری مراحل کا تجربہ حاصل کر رہے ہیں۔ کیونکہ یوں لکھا ہے"۔۔۔اور جو تیار تھیں وہ اُس کے ساتھ شادی کے جشن میں اندر چلی گئیں اَور دروازہ بند ہو گیا" (**متی 25:10**)۔ کلام مقدس میں (**مکاشفہ 19:7**) کا تعلق بھی اسی سے ہے: "۔۔۔اور اُس کی بیوی نے اپنے آپ کو تیار کر لیا۔ اُس نے برّہ کے لہو سے کامل مخلصی حاصل کی ہے" (**متی 26:28**)، خدا کے کلام سے کامل تقدیس پائی ہے (**یوحنا 17:17**) اور کلام کے مطابق (**افسیوں 1:13**) میں، اُس دِن اپنے بدن سے نجات کے لئے روح القدس کی مہر ہوئی ہے: "اور اُسی میں جب تم نے کلامِ حق کو سُنا جو تمہاری نجات کی خوشخبری ہے اور اُس پر ایمان لائے پاک موعودہ روح کی مہر لگی"۔

مَیں اُن متعدد گزرے ہوئے برسوں کو پیچھے مُڑ کر دیکھتا ہوں اَور خداوند کا بے حد شکر گزار ہوں جس نے بار ہا مجھ سے کلام کیا اَور مجھے ہدایات دیں۔ اُس نے لاکھوں لوگوں میں عظیم کام کئے ہیں اور اُنہیں حقیقی ایمان کی جانب لوٹا کر لے آیا ہے۔ اُسی طرح جیسے پچھلے زمانہ

میں شمعون کی مانند اُس پچھلے زمانہ کی طرح (لوقا2:29)، مَیں صاف دِل سے یہ کہہ سکتا ہوں کہ ’’خداوند اب تُو اپنے بندہ کو سلامتی سے رخصت کر کیونکہ میری آنکھوں نے دیکھ لیا ہے کہ اصل پیغام جو مسیح کی دوسری آمد کا پیشرو ہے اُسے دُنیا پر سب لوگوں نے سُن لیا ہے‘‘۔

ہم توقع کرتے ہیں کہ آنے والا سال حقیقی سال یوبلی ہو، جس کی منادی لوقا 4 باب میں ہمارے خداوند نے کی، جس میں ہر کسی کو خدا کی طرف سے دی گئی ملکیت بحال ہو جائے گی: ’’۔۔۔تمام ملک میں سب باشندوں کے لئے آزادی کی منادی کرانا۔ یہ تمہارے لئے یوبلی ہو۔ اس میں تم میں سے ہر ایک اپنی ملکیت کا مالک ہو اَور ہر شخص اپنے خاندان میں پھر شامل ہو جائے‘‘ (احبار25:10)۔

’’اور ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں مل کر خدا سے محبت رکھنے والوں کے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں۔ یعنی اُن کے لئے جو خدا کے ارادہ کے موافق بلائے گئے۔ کیونکہ جن کو اُس نے پہلے سے جانا اُن کو پہلے سے مقرر بھی کیا کہ اُس کے بیٹے کے ہمشکل ہوں تا کہ وہ بہت سے بھائیوں میں پہلوٹھا ٹھہرے۔ اور جن کو اُس نے پہلے سے مقرر کیا اُن کو بلایا بھی اَور جن کو بلایا اُن کو راستباز بھی ٹھہرایا اَور جن کو راستباز ٹھہرایا اُن کو جلال بھی بخشا‘‘ (رومیوں8:28-30)۔

مجھے اور سب خادم بھائیوں کو اپنی دُعاؤں میں یاد رکھیں۔

اُسی کی بلاہٹ سے

بھائی فرینک

Bro. Frank

خدا کی مرضی اور اُس کے فضل سے میرے پیغامات براہِ راست نشر ہوا کریں گے۔

ہر مہینے کے پہلے اور آخری اتوار پاکستان کے دوپہر 2 بجے

لگاتار آن لائن نشریات کے اوقات

ہر بدھ اور ہر ہفتہ پاکستان وقت کے مطابق رات ساڑھے گیارہ بجے

اور ہر اتوار دوپہر 2 بجے

انٹرنیٹ کے ذریعہ نشر ہونے والے یہ پیغامات بہتیرے لوگوں کے لئے ڈھیروں برکتوں کا باعث بنے ہیں اور اب یہ مختلف زبانوں میں بھی سنے جاسکتے ہیں۔

YouTube Channel

www.youtube.com/user/freievolksmission.

بغیر اجازت نامہ اس کی دوبارہ چھپائی یا نقل ممنوع ہے

ناشر ایوالڈ فرینک مشنری

Mission Center

P.o. Box 100707

47707 Krefeld, Germany.

اس کی اشاعت اور ترسیل کے اخراجات رضا کارانہ عطیات سے ادا کئے جاتے ہیں۔

جرمنی سے جاری مشنری کام میں عطیہ دینے کے لئے

Freie Volksmission Krefeld, Sparkasse Krefeld, No 1209386

routing number 32050000, IBAN DE14320500000001209386

BIC SPKRDE33

اگر آپ ہم سے کتابیں حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آپ اِس ایڈریس پر ہم سے رابطہ کریں:

Mission Centre P.O.Box. 100707

47707 Krefeld Germany.

اِن پیغامات کو 17 مختلف زبانوں میں ساری دُنیا میں سُنا جا سکتا ہے۔

خُدا اپنی نجات کے منصوبہ کے مطابق جو کچھ موجودہ وقت میں کر رہا ہے اُسکے حصہ دار بن جائیں!

آپ ہمیں youtube.com پر اس نام سے تلاش کر سکتے ہیں۔

"Apostolic Prophetic Bible Ministry"

Homepage:http//www.freie-volksmission.de

E-mail: volksmission@gmx.de

Fax: +49-2151/951293

ناشر اور مصنف: بھائی ایوالڈ فرینک (جرمنی)

مترجم: بھائی عرفان مائیکل (لندن)

پاکستان میں رابطہ کے لیے:

پاسٹر سرفراز گل (چک 424 گوجرہ)	0300-6558790	پاسٹر زاہد شفیق (تربیلا ڈیم)	0321-4901522
پاسٹر وِکی (میو ہسپتال لاہور)	0316-1454677	پاسٹر ندیم قاصد (لاہور)	0303-4289780
پاسٹر ستار (کوئٹہ)	0342-8232699	پاسٹر رضوان برکت (سیالکوٹ)	0345-6731379
پاسٹر پنوں پطرس (رحیم یار خان)	0341-7237680	پاسٹر عابد جاوید (ساہیوال)	0314-3600476
پاسٹر جیرسُوم کھوکھر (واہ کینٹ راولپنڈی)	0312-5158998	پاسٹر شہزاد مسیح (والٹن روڈ، لاہور)	0300-9426701
پاسٹر اعجاز مسیح (کراچی)	0344-2632429	پاسٹر فرمان مسیح (راولپنڈی)	0336-5036351